103434- خاکے "کارٹون" بنانے کا حکم

سوال

کارٹوں بنانے کا حکم کیا ہے (جو بعض اخبارات اور میگزین میں مختلف اشخاص کے خاکے بنائے جاتے ہیں) ؟

پسندیدہ جواب

مذکورہ خاکے بنانا جائز نہیں، یہ
ایسی برائی ہے جو منتشر اور پھیل چکی ہے، ذی روح کی تصاویر کی حرمت پر دلالت کرنے
والی عمومی احادیث کی بنا پر اسے ترک کرنا واجب اور ضروری ہے، چاہے وہ خاکے آلہ سے
بنائے جائیں یا ہاتھ سے یا کسی اور چیز سے.

ان احادیث میں صحیح بخاری کی درج ذیل
حدیث ہے :

ابو جحیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان
کرتے ہیں کہ :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
کتے کی قیمت سے، اور خون کی قیمت سے منع فرمایا، اور جسم گودنے اور گدوانے والی پر،
اور سود خور اور سود دینے والے اور مصور پر لعنت کی "

اور صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی
حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" روز قیامت سب سے زیادہ شدید عذاب
مصوروں کو ہوگا "

اور ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کا فرمان اس طرح ہے :

" ان تصویروں والوں کو روز قیامت
عذاب دیا جائیگا، اور انہیں کہا جائیگا کہ جو تم نے بنایا تھا اسے زندہ کرو "

اس کے علاوہ بھی اس موضوع میں کئی
ایک احادیث ہیں، اس سے صرف وہی استثنی ہے جس کی ضرورت اور حاجت ہو، کیونکہ اللہ
سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

**.{حالانکہ اللہ تعالی نے ان سب
جانوروں کی تفصیل بتا دی ہے جن کو تم پر حرام کیا ہے، مگر وہ بھی جب تم کو سخت
ضرورت پڑجائے تو حلال ہے}.**

اللہ تعالی سے میری دعا ہے کہ وہ سب
مسلمانوں کو اپنے رب کی شریعت اور اپنے نبیکی سنت پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے
اور اس کی مخالفت سے بچائے، یقینا اللہ تعالی سب سے بہتر ہے جس سے سوال کیا جائے "
انتہی.

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن باز(
.(343/28

واللہ اعلم.